Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۳ | ۸ تبلیغ ۱۳۲۸ ھش | ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۸ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۳۰

اخبار احمدیہ

محترم نواب عبداللہ خانصاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کو رات نیند آگئی۔ اور آج دن بھر بھی غنودگی رہی۔ دل کی حالت اور خون کا دباؤ اپنی جگہ پر ٹھیک ہوئے ہیں۔ یعنی دو دن سے جو فرق تھا۔ اسی طرح کی حالت آج ہے عام کمزوری نسبتاً زیادہ ہے۔ احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

حضرت اماں جی بجانہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کوئٹہ سے تشریف لائی ہیں۔ آپ جودھامل بلڈنگ لاہور میں قیام فرما ہیں۔

بنکنگ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنیکا موقع

کراچی ۷ ا فروری۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کے چند مشہور بنکوں نے پاکستان کے چند نوجوانوں کو بنکنگ کی اعلیٰ تعلیم دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ جو نوجوان بنکنگ کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنے صوبے کے فائنس سیکرٹری کی معرفت درخواست دے سکتے ہیں۔

امیدواروں کو تربیت کے دوران میں اپنے اخراجات خود برداشت کرنا ہونگے۔

کراچی ۷ فروری۔ اٹلی کے تجارتی وفد کے لیڈر نے آج مسٹر لیاقت علیخاں وزیر اعظم اور وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اور سردار بہادر خاں نائب وزیر بنا دیئے گئے

کراچی ۷ ا فروری حکومت پاکستان نے دو اور نائب وزیر مقرر کئے ہیں ان میں سے ایک خان سردار بہادر خاں ہیں۔ جنہیں امور خارجہ کی وزارت میں لیا گیا ہے اور دوسرے ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی ہیں۔ جو وزارت داخلہ و مہاجرین میں کام کریں گے۔ دونوں اصحاب پاکستان مجلس دستور ساز کے رکن ہیں۔ سردار بہادر خاں لیگ پارٹی کے چیف وہپ تھے۔

سندھ کی نئی وزارت آج قائم ہو جائیگی

کراچی ۷ فروری۔ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون نے آج مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ آپ کل صبح حیدر آباد پہنچ جائیں گے۔ اور گیارہ بجے نئی وزارت بھی سرکردگی میں حلف وفاداری اٹھائیگی۔ گورنر سندھ بھی حیدر آباد جا رہے ہیں

ہالینڈ انڈونیشین لیڈروں کو رہا کرنے کیلئے تیار نہیں ہے

ہیگ ۷ فروری۔ ہالینڈ کے سمندر پار کے نئے وزیر نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ہالینڈ یہ مطالبہ ہرگز نہیں مان سکتی۔ کہ جمہوری حکومت کے تمام لیڈروں کو رہا کر دیا جائے۔ آپ نے کہا ہم سلامتی کونسل کی تجویز کی حمایت بھی نہیں کر سکتے۔ لیکن چونکہ ہم کونسل سے بالکل علیحدگی حاصل کرنے کے خواہاں بھی نہیں ہیں۔ اس لئے ہم کونسل کی تجویز کے اس حصہ پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ کہ جتنی جلدی ہو سکے اختیارات حکومت انڈونیشیا کے باشندوں کو منتقل کر دیئے جائیں لیکن اس سلسلہ میں ہم کوئی تاریخ مقرر نہیں کر سکتے

پاکستان پارلیمنٹ نے پانچ سرکاری بل پاس کر دیئے

کراچی ۷ فروری پاکستان پارلیمنٹ نے آج پانچ سرکاری بل منظور کئے۔ ان میں صنعتی مالی کارپوریشن کے قیام کا بل بھی شامل ہے کانگرس پارٹی کے ارکان نے بھی اس بل کی حمایت کی۔ البتہ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ حکومت کو چھوٹی چھوٹی گھریلو صنعتوں کو ترقی دینے کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔

مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ نے بحث کا جواب دیتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت کا مقصد اس بل سے خالصتاً ملک کی صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے آپ نے کہا ضرورت اسی کی ہے کہ اس قسم کی پبلک اور کارپوریشنیں قائم ہوں۔ لیکن یہ کام ملک کے تاجر اور کارخانہ دار ہی کر سکتے ہیں۔

ہاؤس نے ایک ترمیم منظور کی جس میں کہا گیا ہے کہ کارپوریشن کے جو عہدیدار عدم وفاداری کا ارتکاب کرتے ہوئے کسی راز کا افشاء کریں۔ انہیں سزا کا مستحق سمجھا جائے۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا۔ کہ حکومت کو ابھی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ اراکان میں برمی فوج نے پاکستانی باشندوں پر ظلم و تشدد کیا ہے

اگر آزادانہ رائے شماری نہ ہوئی تو پٹھان پھر کشمیر میں جنگ شروع کر دینگے

کراچی ۷ فروری۔ صوبہ سرحد کی مسلم لیگ کے صدر حضرت بادشاہ گل نے آج حکومت سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کو ایک اسلامی حکومت قرار دے جہاں قرآنی قوانین کا نفاذ ہو۔ انہوں نے کہا اگر فوراً شریعت کے نفاذ میں کچھ دشواریاں ہوں تو بھی حکومت بلاتاخیر دستور ساز اسمبلی کے ذریعہ سے ایسا کرنے کے متعلق اپنے ارادہ کا اعلان کر سکتی ہے۔ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے بادشاہ گل نے کہا۔ کہ ہمیں یقین ہے کہ مجوزہ استصواب رائے کا فیصلہ پاکستان کے حق میں ہوگا لیکن اگر استصواب رائے آزادانہ طور پر نہ ہوا۔ تو قبائلی اپنی مقدس جنگ پھر شروع کرنے اور ریاست میں آباد اپنے بھائیوں کو غیر ملکی پنجہ استبداد سے نکالنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

پٹھان لیڈر نے مزید کہا کہ قبائلی حکومت پاکستان کی تنگی پر واہ نہیں کریں گے۔ اور اگر اس نے بین الاقوامی دباؤ میں آ کر اس قسم کے استصواب رائے کا فیصلہ مان لیا تو وہ اس سے بھی منحرف ہو جائیں گے۔

بادشاہ گل کل یہاں پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ...... اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے پہنچے۔ (اسٹار)

مسلمان مشرقی پنجاب میں نیا دہ تر وہ روپیہ چھوڑ کر آئے ہیں

جالندھر ۷ فروری۔ مشرقی پنجاب کے امداد باہمی کے وزیر سردار کرتار سنگھ نے بتایا ہے کہ مسلمان مشرقی پنجاب کے امداد باہمی کے بنکوں میں تین کروڑ روپیہ چھوڑ کر گئے ہیں اس کے بالمقابل مغربی پنجاب میں غیر مسلم دو کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ چھوڑ گئے ہیں۔

سندھ اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا

حیدر آباد ۷ فروری۔ آج صبح سندھ اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ قائد اعظم۔ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ اور مسٹر محمد اعظم کی وفات پر تعزیت کی قرار داد پاس کرنے کے بعد اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔

کشمیر کمشن کا اجلاس

نئی دہلی ۷ فروری اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن کا اجلاس آج پھر منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمشن کے فوجی مشیر لیفٹنٹ جنرل ڈیلوائے نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ آپ حال ہی میں جموں سے دہلی پہنچے ہیں۔

آپ نے کمشن کو بتایا کہ پاکستان اور ہندوستان دونوں کشمیر میں جنگ بند کرنے کے معاہدہ کی بالعموم پوری پابندی کر رہے ہیں البتہ پونچھ اور جموں کے بعض علاقوں میں فوجی دستوں نے گولیاں چلائیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

ریل کے تعمیری پروگرام اور بندرگاہ چٹاگانگ کی توسیع کے مسئلہ پر غور

کراچی ۱۷؍فروری ۱۹۴۹ء - آج آنریبل مسٹر غلام محمد وزیر مالیات کی صدارت میں مالیاتی مجلس قائمہ کا جلسہ پھر منعقد ہوا۔ جس میں سردار بہادر خاں، بیگم شاہ نواز مسٹر وصناعات (؟) رائے اور مسٹر اے ایم اے حامد بھی موجود تھے۔

جلسہ میں این - ڈبلیو - ریلوے - ایسٹ بنگال ریلوے اور بندرگاہ چٹاگانگ کے تعمیری پروگرام پر غور کیا گیا۔ قرار پایا کہ بندرگاہ چٹاگانگ کی تعمیر توسیع کی تجاویز پر اس غرض سے مزید غور کیا جائے کہ اس کی تعمیر کا کام جلد سے جلد مکمل ہو سکے۔ مجلس کا ایک خاص جلسہ بندرگاہ چٹاگانگ کی تعمیر و توسیع کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے جمعہ ۱۸؍فروری ۱۹۴۹ء کو منعقد ہوگا۔

سیاست کے بجائے ثقافت

لندن ۱۷؍فروری - لندن کے علوم مشرقیہ کے اسکول کی طرف عربک سوسائٹی کے انعقادی جلسہ میں صدر منتخب ہونے کے بعد نامور ماہر عربیات پروفیسر الفرڈ گوئیلا نے کہا - کہ سوسائٹی میں سیاسیات اور مذہب پر پابندی لگا دی جائے گی - انہوں نے کہا کہ سوسائٹی کا مقصد محض ثقافتی ہوگا۔

عرب ممالک کے باشندوں کو خراج تحسین ادا کرنے کے بعد پروفیسر موصوف نے سوسائٹی کے انگریز ممبروں سے اپیل کی کہ وہ مشرقی وسطی کے طلبا کو اجنبی ملک میں ہونا محسوس نہ ہونے دیں۔ اس جلسہ میں ۵۰ عرب اور انگریز پروفیسروں اور طلباء نے شرکت کی - (اسٹار)

ترکی میں ممتاز یہودی گرفتار

لندن ۱۷؍فروری - استانبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک ممتاز ہسپانوی یہودی کو جو عرصہ سے ترکی میں رہتا تھا ترکی حکام نے گرفتار کر لیا ہے اور اسے دس دن کے اندر ملک خالی کر دینے کا حکم دیا گیا ہے - اس پر خفیہ سیاسی سرگرمیاں کرنے اور یہودیوں کو ناجائز طور پر اسرائیل پہنچانے کی تنظیم کرنے کا الزام ہے (اسٹار)

بیروت کے اڈہ میں ہینگر

بیروت ۱۷؍فروری - حکومت لبنان بیروت کے ہوائی اڈہ پر غیر ملکی جہاز رکھنے کے لئے انتظام کر رہی ہے - (اسٹار)

ادارہ خوراک و زراعت کی وزیر اعظم سے ملاقات

ملیر کے فوجی ڈیری فارم کا معائنہ

کراچی ۱۷؍فروری - متحدہ اقوام کے ادارۂ خوراک و زراعت کا وفد جس کے لیڈر مسٹر نورس - آئی ڈاڈ ہیں چار روز تک مغربی پنجاب اور سندھ کا دورہ کرنے کے بعد کل شام کراچی واپس آیا - اس نے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں اور آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ وزیر خوراک، زراعت و صحت حکومت پاکستان سے ملاقات کی - سہ پہر کو مسٹر نورس آئی ڈاڈ اور مسٹر جوزف آر نے ملیر چھاؤنی کے فوجی ڈیری فارم کا معائنہ کیا - وہ یہاں کی عمدہ نسل کی گائیں اور بھینسیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے - اور اس امر پر اظہار تعجب کیا کہ اس موسم میں بھی بعض گائیں روزانہ پچیس تیس سیر دودھ دیتی ہیں -

مسٹر ڈاڈ نے معائنہ کے بعد وزیٹرس بک میں لکھا کہ "یہ ایک عمدہ جدید طرز کا ڈیری فارم ہے اور اس نے عمدہ نسل کے جانور پیدا کرنے کے پروگرام میں بہت اچھی ترقی کی ہے"۔ انہوں نے گفتگو کے دوران میں یہ رائے بھی ظاہر کی کہ وہ دنیا کے اعلیٰ درجہ کے ڈیری فارموں کا ہم پلہ ہے -

وفد کل ۲ بجے صبح بذریعہ طیارہ دہلی روانہ ہو رہا ہے -

مصر کے غیر ملکی باشندے

قاہرہ ۱۷؍فروری - بشمول برطانیہ - امریکہ اور مغرب ممالک دوسرے ملکوں کی پیش کردہ تجاویز پر مصری وزارت خارجہ غور کر رہی ہے - ان تجاویز کا مقصد یہ ہے کہ مصر اپنے یہاں آباد کسی ملک کے باشندوں کے متعلق اس ملک سے اس ملک میں آباد باشندوں کی حیثیت کی بنیاد پر کرے - ان معاہدوں کی وجہ سے غیر ملکیوں کو مصر میں وہی مراعات دی جائینگی جو مصری باشندوں کو غیر ملکوں میں حاصل ہوں گی - (اسٹار)

روسی افواج کا بحر بالٹک پر اجتماع

اسٹاک ہوم ۱۷؍فروری - ڈنمارک اور سویڈن کے اخبارات نے اطلاع دی ہے کہ روسی فوجیں بحر بالٹک کے ساحل اور ڈنمارک کے سابقہ صوبہ شلسوگ ہولسٹین کے ساتھ ساتھ جمع ہونا شروع ہو گئی ہیں -

اسٹاک ہوم کے اخبار "ڈیکسپریسن" کے ایک نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اس علاقہ میں روس کے بحری اور ہوائی دستوں کو اور کمک پہنچ گئی - اور یہ ان چند دنوں میں ہوا ہے -

(اسٹار)

چاول کے متعلق انڈونیشیا اور ہالینڈ میں تنازعہ

سنگاپور ۱۷؍فروری - ہالینڈ اور جمہوریہ انڈونیشیا کے درمیان ۲۰ ہزار ٹن چاول کے سوال پر ایک نئی نزاع پیدا ہونے کا امکان ہے - بین الاقوامی ہنگامی غذائی کمیٹی نے یہ چاول ۱۹۴۹ء کے لئے جمہوریہ کے واسطے گذشتہ دسمبر میں ولندیزیوں کے "پولیس ایکشن" شروع ہونے سے قبل مقرر کیا تھا لیکن وہ ابھی تک جمہوریہ کو نہیں پہنچ سکا ہے کیونکہ اس وقت جمہوریہ کے قبضہ میں کوئی بندرگاہ نہیں ہے -

کمیٹی مذکور نے ۲۰ ہزار ٹن چاول دوبارہ مقرر کرنے کے سلسلہ میں کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ ولندیزی اس چاول کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے - پھر بھی جمہوریہ کو یہ امید ہے کہ وہ سماٹرا میں اپنا حصہ لینے میں کامیاب ہو جائینگے -

مقررشدہ مقدار میں سے ۵ ہزار ٹن چاول سیام نے فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے - اور اس کی فروخت اور روانگی کے لئے سنگاپور میں انڈونیشی دفتر کا ایک نمائندہ گفت و شنید کرنے بنکاک گیا ہوا ہے - (اسٹار)

ہندوستانی نمائندوں کی تبدیلیاں

لندن ۱۷؍فروری - لندن کے ایک شام کے اخبار میں بمبئی کے ایک دسیلہ سے یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ہندوستان کے نمائندوں میں کچھ تبدیلیاں کرنے کے سلسلہ میں ہائی کمشنر مسٹر وی کے کرشنا مینن کو واشنگٹن میں جلد ہی ایک عہدہ دیا جائیگا لیکن اس اطلاع کے متعلق انڈیا ہاؤس کو بالکل علم نہیں ہے اطلاع میں بتایا گیا تھا کہ غالباً ان کی جگہ جنتامن دیشمکھ لے لیں گے -

ہائی کمشنر کے سکرٹری نے بتایا کہ ہم نے پہلی بار اس قسم کی یہ تجویز سنی ہے - (اسٹار)

ہیوس برلن جائینگے

برلن ۱۷؍فروری - لندن اور پیرس کا دورہ کر کے جرمنی واپس آنے کے بعد برلن کے رئیس بلدیہ (چیف برگ ماسٹر) ہیر رائٹر (Herr Reuter) نے اعلان کیا کہ آئندہ چند ماہ تک اندر مسٹر ارنسٹ ہیوس برلن آئینگے (اسٹار)

اناطولیہ میں ژالہ باری

انقرہ ۱۷؍فروری - مشرقی اناطولیہ میں ۲۰ فٹ گہری برف پڑ چکی ہوئی ہے اور ژالہ باری سے بہت نقصان پہنچا ہے وہاں بھوکے بھیڑئیے ترکی دیہات پر حملہ کر رہے ہیں تقریباً ۱۵ افراد برف سے منجمد ہو کر فوت ہو چکے ہیں - (اسٹار)

برلن میں کوئلے کی دریافت

برلن - ۱۷؍فروری برلن کے فرانسیسی علاقہ میں کوئلے کی ایک تہہ نکلی ہے جس سے کونوںمڈک (؟) کی سونے کی کانوں میں کام مندا پڑ جائے گا -

کوئلہ سطح زمین سے صرف پینتالیس گز نیچے ہے اور یہ تہہ چار گز موٹی ہے - یہ کوئلہ صنعتی اور گھریلو دونوں کے کام آسکتا ہے - کان کنی کے لئے پہلی سرنگ پندرہ مارچ کو کھودی جائے گی - اور اس کے بعد امید ہے کہ پندرہ سو ٹن کوئلہ روزانہ حاصل کیا جا سکے گا - برلن کی باقی ماندہ ٹرام کاروں کو یہ کوئلہ کان سے باہر نکالنے کے کام میں لایا جائے گا - (اسٹار)

بیت المقدس کیلئے نئی سڑک

بیت المقدس ۱۷؍فروری - مصالحتی کمیشن میں امریکی نمائندے مارک آر تھرج قدیم شہر گئے - اور وہاں بیت المقدس کے فوجی گورنر عبداللہ التل سے ملاقات کی - اس ملاقات کا مقصد بہت سے سوالات پر گفتگو کرنا تھا جن میں گورنمنٹ ہاؤس سے قدیم شہر تک ایک نئی سڑک بنانے کی تجویز بھی ہے - گورنمنٹ ہاؤس میں مصالحتی کمیشن کا ہیڈ کوارٹر ہے (اسٹار)

امریکہ میں ژالہ باری

نیویارک ۱۷؍فروری - امریکہ کی تین مغربی ریاستوں میں ژالہ باری کی وجہ سے ۸ ہزار مویشی اور ۷۹ ہزار بھیڑیں ہلاک ہو گئیں - (اسٹار)

چین میں افراط زر کو ختم کرنے کی کوششیں

نانکنگ ۱۷؍فروری - معلوم ہوا ہے کہ چین میں مسلسل بڑھتے ہوئے افراط زر کو ختم کرنے کے لئے آخری کوشش کے طور پر حکومت چاندی کے ڈالر کو قومی کرنسی بنانے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے -

ابھی حال ہی میں جو فہرست شائع ہوئی ہے اس سے بڑھتے ہوئے اخراجات زندگی کا اظہار ہوتا ہے جو پندرہ روز پہلے کے مقابلہ میں ۸۸ سے ۲۴۸ تک پہنچ گئی ہے - تنخواہوں کے بل بری طرح بڑھ گئے ہیں -

تصحیح

کل کے پرچہ میں صفحہ ۲ پر سرخی میں مخبر احباب کی جگہ غلطی سے غیر احباب لکھا گیا ہے - احباب تصحیح فرما لیں ؎

روزنامہ الفضل

تبلیغِ اسلام — یا — اشتعال انگیزی؟

چند روز ہوئے۔ مجلس احرار کے مقتدر لیڈروں نے لاہور میں ایک ہنگامہ خیز کانفرنس بلائی تھی۔ جس کا مدعا دفاع پاکستان ظاہر کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس کے دوران میں لیڈروں نے ایک متفقہ ریزولیوشن پاس کیا تھا۔ کہ مجلس احرار آئندہ مسلم لیگ میں گم ہو جائے گی۔ اور اپنی سرگرمیوں کے دائرہ کو سیاست چھوڑ کر صرف تبلیغ تک محدود کر دے گی۔ لگے ہاتھوں ایک دھڑلے کی قرارداد بھی منظور کی گئی تھی۔ کہ پاکستان میں مرزائیوں (احمدیوں) کو اقلیت قرار دیا جائے۔

اور اس قرارداد پر بحث کے دوران میں جو کچھ جس کی زبانِ مقدس پر آیا فرما دیا گیا تھا۔ اس وقت پریس کے کچھ حصہ نے پہلی قرارداد کے پیش نظر ان لیڈروں کے اس اقدام کو مستحسن خیال کیا تھا۔ اور بڑی امیدوں سے اس کا خیر مقدم کیا تھا۔ اگرچہ ہم نے اس وقت اس قرارداد کے متعلق کچھ نہیں لکھا تھا۔ مگر ہمارا خیال تھا۔ کہ شاید اب یہ مجلس اپنی گذشتہ بے راہ روی کے نقصانات محسوس کرنے لگی ہے۔ اور اپنی پچھلی زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی شروع کرنا چاہتی ہے۔ اگرچہ ہمارا یہ خیال شکوک سے خالی نہ تھا۔ لیکن پھر بھی ہم نے دل کو یہ تسلی دی تھی۔ کہ آخر یہ لوگ بھی اللہ تعالےٰ ہی کی مخلوق ہیں۔ انسان ہیں۔ انسان کا دل پھرتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ ایسے انقلاب دنیا میں ہوتے ہی رہتے ہیں۔ غرض باوجودیکہ اسی کانفرنس میں احمدیوں کو دل کھول کر کوسا گیا تھا۔ ہم نے یہی نیک گمان کیا تھا۔ کہ یہ مجلس اپنی سیاسی سرگرمیاں چھوڑ کر اب تبلیغ اسلام کی طرف جھک جائے گی۔ اور اس طرح اب تک جو نقصان وہ اپنی گذشتہ زندگی میں اسلام کو اور مسلمانوں کو پہنچا چکی ہے۔ اور نہیں تو کم سے کم اس کی ہی تلافی کر دے گی۔ لیکن افسوس ہے

خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

ہمیں سمجھنا چاہیئے تھا۔ کہ جب اس کانفرنس میں یہ مقتدر لیڈر احمدیوں کو پاکستان میں اقلیت قرار دلانے کی قرارداد بھی پاس کر رہے ہیں۔ تو ہمارا گمان کہ وہ سیاست کو چھوڑ کر تبلیغ اسلام کا کام شروع کر دیں گے کس طرح درست ہو سکتا ہے یہ ایک واضح چیز تھی۔ جو ان کی ذہنیت کا پردہ چاک کر رہی تھی۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اسی وجہ سے ہمیں شکوک بھی تھے۔ لیکن ہم نے ان شکوک کو دبا دیا تھا۔ اور زبردستی سے دل کو اس یقین پر آمادہ کر لیا جس کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ یہ بات صاف تھی۔ کہ اگر مجلس احرار کے آئندہ مقاصد تبلیغِ اسلام تک محدود رہیں گے۔ اور سیاسی باتوں سے کچھ تعلق نہیں رکھیں گے۔ تو پھر اکثریت اور اقلیت کے جھگڑے اٹھانے کی کیا ضرورت تھی۔ ایک تبلیغی جماعت کا اس بات سے کیا واسطہ کہ کسی ملک میں کوئی گروہ اقلیت قرار دیا جاتا ہے یا نہیں۔ یہ تو ایک خالص سیاسی ہتھکنڈا ہے۔ جو وہی لوگ استعمال کرتے ہیں۔ جن کو اپنے اصولوں کی صداقت سے بڑھ کر جبری طاقت پر بھروسہ ہوتا ہے جو اصولوں میں تو حریف سے شکست خوردہ ہوتے ہیں۔ لیکن اپنی اس کھلی شکست کو فتح میں تبدیل کرنے کے لئے حکومت سے طالب امداد ہوتے ہیں۔

تبلیغ اسلام کے متعلق ہمارا تصور تو یہ ہے۔ کہ قرآن کریم کی تعلیم کو نہ صرف مسلمانوں میں بلکہ غیر مسلم اقوام میں بھی پھیلایا جائے۔ اور یہ کام نہ صرف وعظ و نصیحت سے کیا جائے۔ بلکہ اپنے آپ کو اسلامی تعلیم کے سانچے میں ڈھال کر اپنے اعمال کے آئینہ میں دینِ ہدیٰ کا صحیح چہرہ دکھایا جائے۔ اور اس طرح دنیا کے تمام متداول ادیان پر اس کی برتری ثابت کی جائے۔ اور اس کو ان پر غالب کیا جائے۔ اسلام اور دوسرے ادیان کے اصولوں کا علمی طور پر مطالعہ کیا جائے۔ اور پھر ان اصولوں کا موازنہ کر کے دنیا پر اسلامی اصولوں کی صداقت کا سکہ بٹھایا جائے۔ اس غرض کے لئے نہ صرف پاکستان میں بلکہ ہند اور مغربی ممالک میں تبلیغی مشن کھولے جائیں۔ اور موجودہ مغربی فلسفہ اور اس کے نتائج کے عقلی ڈھکوسلوں کی قلعی کھول کر اسلام کا راستہ صاف کیا جائے۔ کم سے کم وہ غلط فہمیاں جو کچھ پادریوں کی غلط بیانیوں سے اور کچھ خود مسلمانوں کی لاپرواہی سے دیارِ مغرب میں راہ پا گئیں۔ ان کو دور کیا جائے۔

چونکہ تبلیغ اسلام کے متعلق ہمارا تصور کچھ اس قسم کا تھا۔ اس لئے جب ہم نے سنا۔ کہ مجلس احرار سیاست چھوڑ کر تبلیغ اسلام کو اپنا مقصد بنا چکی ہے۔ تو ہم کو قدرتاً خوشی ہوئی تھی۔ اور اس جوشِ خوشی سے ہم نے شکوک کی اس موج کو پسپا کر دیا تھا جو ہمارے گمان پر رہ رہ کر حملہ آور ہوتی تھی۔ ہمارا خیال تھا۔ کہ اب یہ جماعت بھی صحیح معنوں میں تبلیغی میدان میں نکل آئے گی۔ اور جس بات کے لئے ہم الفضل میں مضامین لکھ کر بار بار مسلمانوں کو اکسا رہے تھے۔ وہ بات ہو جائے گی۔ یعنی بقول اقبال مسلمان دورِ سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو جائیں گے۔ کیونکہ جب ایسی ہر دلعزیز عوامی جماعت مسلمانانِ عالم کے سامنے اپنا عملی نمونہ پیش کرے گی۔ تو دوسری جماعتیں بھی اپنے اشہبِ توجہ کی عنان اس طرف موڑ دیں گی۔ اور اس طرح اسلام کا یہ حقیقی محاذ قوی ترین ہو جائیگا۔ لیکن ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کہ جن شکوک کو ہم نے سمجھا تھا۔ کہ پسپا ہو گئے ہیں۔ وہ ہمارے حسن ظن سے زیادہ زبردست ثابت ہوئے۔

ہم انتظار کرتے رہے۔ کہ اب مجلس احرار کا کوئی تبلیغی وفد نکلتا ہے۔ وفد نہ سہی کوئی ایک مبلغ ہی سہی جو یورپ نہ سہی افریقہ۔ افریقہ نہ سہی ہندوستان ہی ہی۔ زیادہ نہیں تو ایک ہی سہی کوئی تبلیغی مشن کھول دیگا۔ مگر ہمارا انتظار رائیگاں ثابت ہوا۔ ہم ہمہ تن چشم بن کر دیکھتے رہے۔ مگر اس گرد سے کوئی سوار نہ نکلا۔ ہم نے اپنی خوش گمانی کا از سرِ نو جائزہ لیا۔ اور کانفرنس کے بعد کے حالات پر نظر دوڑائی اور دیکھا کہ مجلس احرار کی "وہی رفتار بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے"۔ تو ہم نے اپنے حسن ظن کی صریح شکست کو اب تسلیم کر لیا ہے۔ اور ہماری سمجھ میں آ گیا ہے۔ کہ تبلیغ اسلام کے متعلق جو تصور ہمارا ہے۔ وہ اس مجلس کا نہیں۔ ہمارا جو تصور ہے۔ وہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ لیکن جو کچھ ہم نے اب سمجھا ہے۔ مجلس احرار کا تبلیغ اسلام کے متعلق جو تصور ہے۔ وہ صرف یہ ہے۔ کہ احمدیت کے خلاف عوام کو بھڑکایا جائے۔ اس کے برخلاف اشتعال انگیزی کی جائے۔ اور اس طرح عوام کو ان کے خلاف مشتعل کر کے ملک میں بد امنی کے شعلوں کو ہوا دی جائے۔ اور اس پاکستان کی حکومت سے جس کے نہ بننے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا تھا۔ اور جو اس کے باوجود بن گیا ہے۔ اسی پاکستان کی حکومت سے پہلے (مرزائیوں) کو پاکستان میں اقلیت قرار دلایا جائے۔ اور اس طرح ملک میں تفریق و کشمکش کا دروازہ کھل جائے۔ تو پھر اسی عمل جراحی سے پاکستان کے دھڑ سے عضو عضو جدا کر کے اس کو حقیقی طور پر لنجا بنا دیا جائے تاکہ وہ پرانی پھبتی اس پر اور بھی چسپاں کی جا سکے۔ جو پاکستان کے وجود میں آنے سے کچھ پہلے اور کچھ بعد اس پر چسپاں کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ کیونکہ ایک تیر سے دو نشانے اڑانے کا مسلمہ اور آزمودہ طریق یہی ہے۔

تبلیغ اسلام کے اسی انوکھے تصور کے پیش نظر سہ روزہ معاصر "آزاد" معاصر "زمیندار" کی طرح حکومت کے اس قانون کی کہ دل آزار مضامین نہ شائع کئے جائیں۔ خلاف ورزی کرتے ہوئے ہمیشہ احمدیوں کے خلاف دلآزار تحریریں شائع کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنی اشاعت ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء میں دو نہایت دلآزار مضمون شائع کئے ہیں۔ ایک تو دار الاشاعت التبلیغ شمس آباد ضلع اٹک کا عطیہ ہے۔ اور دوسرا خود مدیر محترم کا رشحہ قلم ہے۔ جو اسرار و رموز کے زیر عنوان دیا گیا ہے۔ ہم نے یہ حوالہ حکومت کو توجہ دلانے کے لئے نہیں بلکہ خود مجلس احرار کی توجہ دلانے کے لئے دیا ہے۔ تاکہ وہ محسوس کرے۔ کہ اس کا یہ آرگن کس طرح اس کی ذہنیت کو بے نقاب کر رہا ہے۔ ہم ان قابل اعتراض مضامین پر تفصیلی بحث اس وقت نہیں کرنا چاہتے۔ مگر اتنا ضرور بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ احمدیت اور احمدیوں کے خلاف ان کی اشتعال انگیزیاں گو حکومت کی مشینری کو حرکت نہ دیں پھر بھی احمدیت اور احمدیوں کا انشاء اللہ کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔ کیونکہ پاکستان کے عوام بھی اب مجلس احرار کو اچھی طرح جان گئے ہوئے ہیں۔ اور خواہ اس کے لیڈر کوئی سا لباس بدل کر آئیں۔ اور کتنی ہی کانوں پر ہاتھ رکھ رکھ کر توبہ پر توبہ کریں۔ وہ کسی طرح انکی تخریبی سرگرمیوں کو پنپنے کا موقعہ نہ دیں گے۔ اور پاکستان کی بنیادیں ان کی پوشیدہ خواہشات کے علی الرغم مستحکم سے مستحکم تر ہوتی چلی جائیں گی۔ پاکستان کے مسلمان سمجھتے ہیں کہ ان کی بار بار کی توبہ کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی توبہ مہدی مجروح کی توبہ ہے ؎

میری ٹوٹی ہوئی توبہ کے ٹکڑے
کوئی لا دے درِ پیر مغاں سے
کہ ان کو جوڑ کر پھر توڑ ڈالوں
میں اک جام شرابِ ارغواں سے

خودکشی اور اسلام

انگریزی معاصر سول اینڈ ملٹری گزٹ کی ۱۷ فروری کی اشاعت میں صفحہ اول پر یہ عجیب خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ مولانا فضل حسین صاحب دلاور صدر انجمن مجاہدین لاہور نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے۔ کہ اگر آپ کے اس بیان کے ۱۵ دن کے اندر اندر پاکستان حکومت نے یہ اعلان نہ کیا۔ کہ حکومت کا دستور شریعتِ اسلامیہ کی بنیاد پر وضع کیا جائے گا۔ تو وہ غیر محدود عرصہ کے لئے مرن برت شروع کر دیں گے۔

اس ضمن میں ہم مولانا موصوف کی خدمت میں صرف اس قدر عرض کرتے ہیں۔ کہ مرن برت رکھنے سے پہلے وہ قرآن کریم کی اس آیہ کہ لا تلقوا بایدیکم الی التهلكة یعنی اپنے ہاتھ سے اپنی ہلاکت نہ کرو پر غور فرمائیں گے۔ اور اس بات کا اطمینان کر لینگے کہ اسلامی شریعت خودکشی کو کہیں حرام تو قرار نہیں دیتی۔

یورپ کی دو اہم زبانیں سیکھنے کا اچھا موقعہ

جرمنی اور فرانسیسی زبانوں کی تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے اس تعلیم کے لئے یہ تجویز ہے۔ کہ تیس سبق تین ماہ میں دیئے جائیں گے۔

جرمنی زبان کی پر ائمر گرامر کے ساتھ پڑھائی جائے گی۔ فرانسیسی زبان کا تلفظ اور گرائمر پڑھائی جائے گی۔ ہر ایک زبان کے تین تین سبق ہفتہ وار دیئے جائیں گے۔ پیر۔ بدھ۔ جمعہ جرمنی زبان کے سبق ہوں گے اور منگل جمعرات ہفتہ فرانسیسی زبان کے سبق ہوں گے۔ وقت تعلیم بعد نماز مغرب تا نماز عشاء ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب ہوگا۔ اور یہ کلاس رتن باغ یا جودھامل بلڈنگ میں منعقد ہوا کریگی۔ جرمن زبان کے اسباق مکرمی عبد الشکور صاحب کنزے دیں گے۔ اور فرانسیسی زبان کے سبق مکرمی احمد یداللہ صاحب جو مارشس سے آئے ہیں دیا کریں گے۔ یہ اسباق انگریزی زبان میں دیئے جائیں گے۔ جو دوست انگریزی جانتے ہیں۔ اور ذہین اور محنتی ہوں۔ وہ درخواستیں بھیجیں

اعلانِ نکاح

مسماۃ حنیفہ بیگم صاحبہ بنت چودھری فتح محمد صاحب کا نکاح مسمی عبد الحکیم صاحب ولد چودھری محمد مراد خان صاحب بھٹی ساکن کبیروالا ضلع ملتان سے ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مولوی نور الحق صاحب واقف زندگی نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔ (آمین) عبد الواحد واقف زندگی

ورد اور وظیفے کا صحیح طریق

از مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ سائل کے جواب میں مخلوق مراتب کا خیال رکھتے تھے اور حالات کے مطابق جواب دیا جاتا تھا۔ چنانچہ احادیث میں آیا ہے۔ کہ ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ نیکی کیا ہے آپ نے فرمایا نیکی یہ ہے کہ تو ماں باپ کی عزت کر۔ اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ذکر الٰہی کے سلسلے میں نیکی کے متعلق سوال کیا گیا۔ تو اس پر آپ نے فرمایا ۳۳ مرتبہ ذکر الٰہی کیا کر۔ ایسی احادیث کو نہ سمجھتے ہوئے بعض لوگوں نے خیال کیا ہے کہ ان میں اختلاف ہے حالانکہ اختلاف کوئی نہیں اصل بات یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جواب موقع اور محل کے لحاظ سے ہوتا تھا جس شخص کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ والدین کی خدمت میں کوتاہی کرنیوالا ہے۔ اس کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ نیکی یہ ہے۔ کہ تو ماں باپ کی عزت کر اور اس شخص کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا۔ کہ وہ ذکر الٰہی میں پختہ نہیں۔ اور ذکر نہیں کرتا۔ اسکے سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ ۳۳ مرتبہ کر لیا کر۔ ورنہ ذکر الٰہی کے متعلق اصل حکم قرآن میں موجود ہے کہ واذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون (ترجمہ) کہ اللہ کا بہت ذکر کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی یہی طریق تھا چنانچہ لکھا ہے:-

ایک شخص نے حضرت اقدس سے سوال کیا کہ کیا وظیفہ پڑھا کروں فرمایا۔ استغفار بہت کرو۔ (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء)

ایک اور شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت کرنے کے بعد پوچھا کہ حضور اپنی زبان مبارک سے کوئی وظیفہ بتائیں۔ فرمایا نمازوں کو سنوار کر پڑھو۔ کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے۔ اور اس میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں صدق دل سے روزے رکھو۔ صدقہ و خیرات کرو۔ درود و استغفار پڑھا کرو۔ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ ہمسائیوں سے مہربانی سے پیش آؤ۔ بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو۔ ان پر بھی ظلم نہ چاہیئے۔ خدا سے ہر وقت حفاظت چاہتے رہو۔ کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا۔ وہ محروم کیا جاتا ہے دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے۔ تو انسان کا ایکدم بھی گذارہ نہیں۔ زمین کے نیچے سے لے کر آسمان کے اوپر تک کا ہر طبقہ اس کے دشمنوں سے بھرا ہوا ہے۔

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

ان جوابات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ورد اور وظیفہ کا صحیح طریق کیا ہے۔ بعض لوگ وظیفے پڑھتے ہیں۔ اور شور مچاتے ہیں گویا آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ وہ وظیفے صرف زبان تک محدود ہوتے ہیں اور دل ساتھ نہیں ہوتا چاہیئے کہ ایسا طریق اختیار کیا جائے۔ جس سے ظاہر و باطن کی اصلاح ہو جائے۔

تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا کرنیوالے احباب سابقون الاولون کی صف اول میں ہوں گے

ایسے مخلصین کے نام حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کئے جائینگے

(۱) پاکستان کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے لئے تحریک جدید کے دفتر اول کے پندرھویں سال کی آخری میعاد دس فروری ۱۹۴۹ء تھی جو گذر چکی۔ اب صرف ان ہی احباب کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظور فرما دیں گے جو کسی خاص مجبوری کے سبب میعاد کے اندر وعدہ نہیں کر سکے بشرطیکہ ان کی مجبوری کو حضور قبول فرمالیں۔

(۲) ہندوستان اور دوسرے بیرونی ممالک کے لئے وعدوں کی آخری میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء ہے۔ ہندوستان کی بعض جماعتوں اور بیرونی ممالک کی اکثر جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے وعدے ابھی تک حضور کے پیش نہیں ہوئے۔ لہذا بیرونی ممالک کی جماعتیں آخری میعاد کا انتظار نہ کرتے ہوئے فوراً وعدوں کی مکمل فہرست حضور کے پیش فرما دیں۔

(۳) پاکستان کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اور دوسرے مجاہدین تحریک جدید کے لئے یہ اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے سپاہیوں کی . . . . قربانیوں کا چودہ سالہ ریکارڈ جو دفتر وکیل المال تحریک جدید میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خاص ارشاد کے ماتحت ۱۹۳۴ء سے محفوظ ہے بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جہاں وعدہ کے ساتھ ہی بعض مجاہدین اپنے وعدے پورے کر دیتے ہیں وہاں ایک بڑی تعداد خاص ایسے مخلصین کی ہے جو وعدہ کی میعاد کے بعد ایک دو ماہ کے اندر ہی اندر وعدے کی رقم ادا کر دیتے ہیں۔ تاکہ اس طرح وہ سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے اور خود بھی زیادہ ثواب حاصل کرنے والے ہوں۔ اور کہ اس طرح وہ اپنے سابقون الاولون کے حق کو بھی جو ہر مومن کا حق ہے حاصل کر لیں۔ ایسے مخلصین کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ پاکستان کی جماعتوں میں سے ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کرنے والے مخلصین سابقون الاولون کی صف اول میں ہوں گے۔ پس تحریک جدید کے دفتر اول کے پندرھویں سال اور دفتر دوم کے سال پنجم کا وعدہ سو فیصدی ۳۱ مارچ تک پورا کرنے کی ابھی سے جدوجہد کریں۔ جن کے وعدے پورے ہو جائینگے۔ ان کی فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے اخبار الفضل میں بھی شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ جلد تر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کی طرف پوری قوت کیساتھ حرکت کرو

فرمایا "اگر خدا میں یہ عادت نہ ہوتی۔ کہ دعا اور صدقہ اور خیرات، اور گریہ اور بکا سے ان بلاؤں کو دور کر دیتا۔ جن کا اس نے ارادہ کیا ہے۔ یا ان بلاؤں اور عذابوں کو نبیوں کی معرفت ظاہر کر چکا ہے۔ تو دنیا کبھی کی ہلاک ہو جاتی۔ سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو۔ اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح افتاں و خیزاں اس کے رحم کے دروازہ تک اپنے تئیں پہنچاؤ۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو مردہ کی طرح اپنے اٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کی راہ سے پیدا کرو۔ نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف وگذاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ۔ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو۔ اور ایسے تقوے کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی کی جگہ بناؤ۔ اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کر دو بے جا کینوں اور بخلوں اور بد زبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اس کے کہ وہ وقت آئے۔ کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے۔ بیقراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔" (الحکم ۲۴ فروری ۱۹۰۵ء)

حفاظت مرکز کے ضمن میں کام اور خزانہ میں اس کا روپیہ

حفاظت مرکز کے چندہ کی جو رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں آتی ہیں ان سے نہ صرف یہ کہ قادیان میں درویشوں کے گذارہ اوقات کے اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں بلکہ باقی جذب دنیا میں اشاعت بھی کی جاتی ہے کہ قادیان ہمارا ہے۔ اور ہمیں ملنا چاہیئے۔ اسی ضمن میں آئے دن ہزاروں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس اس وقت خزانہ میں صرف پندرہ ہزار کے قریب روپیہ ایسا رہ گیا ہے۔ جس سے تمام وہ اخراجات کئے جا سکتے ہیں جو ہمارے مقدس مقام قادیان سے متعلق ہوں۔

اس کی وجہ اگر کوئی دریافت کرے تو مجبوراً یہی بتایا جائے گا کہ احباب جماعت کا ایک اچھا خاصہ طبقہ اپنے حفاظت مرکز کے چندے کی ادائیگی میں سخت لاپرواہی برت رہا ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک چندہ حفاظت مرکز پورا ادا نہ کیا ہو تو اس طرف براہ کرم فوری توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (نظارت بیت المال)

یورپ میں ہمارے تبلیغی مشن

از مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب۔ مبلغ فرانس

(۲)

سوئٹزرلینڈ

سوئٹزرلینڈ اندرونی تقسیم کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم ہے۔ جس حصہ میں جرمن زبان بولی جاتی ہے زیورک اس کا صدر مقام ہے۔ پیرس مشن کے بعد یورپ میں ہمارا پانچواں مشن زیورک میں قائم کیا گیا۔ اس کے قیام کی سعادت ہمارے برادرم شیخ ناصر احمد صاحب کو حاصل ہوئی۔ برادرم ناصر ۱۳ نومبر ۱۹۴۶ء کو زیورک پہنچے۔ ان کے ہمراہ برادران چوہدری عبد اللطیف صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر بھی تھے۔

زیورک آنے سے پہلے انہوں نے تین امور کا خاص طور پر اہتمام فرمایا۔ تقریباً سال ڈیڑھ سال سے تینوں احباب جرمن زبان باقاعدہ پڑھ رہے تھے۔ اس کے علاوہ جرمن زبان میں دو پمفلٹ لنڈن سے طبع کرا کر اپنے ساتھ لے گئے۔ اور تیسرے وہاں کی بعض لوگوں سے پہلے غائبانہ تعارف مختلف ذرائع سے حاصل کر لیا۔ چنانچہ انہوں نے وہاں جاتے ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے پمفلٹ کی تقسیم کے ساتھ تبلیغی کام شروع کر دیا۔ اور اس طرح بہت جلد ہی مشن کا کام باقاعدگی کے ساتھ شروع ہو گیا۔ یہ تینوں بھائی ایک سال اکٹھے رہے۔ اس دوران میں انہوں نے قابل رشک طور پر کام کیا۔ بعد میں ۱۲ نومبر ۱۹۴۷ء کو برادران لطیف و بشیر ہالینڈ بھجوا دیئے گئے اور اس وقت سے برادرم ناصر زیورک میں اکیلے ہیں۔

زیورک مشن کے قیام کے بعد سے اس وقت تک حسب ذیل کام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اس عرصہ میں چار ٹریکٹ مشن ہذا کی طرف سے شائع کئے گئے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت و پیغام۔ اعلان قبر مسیح۔ کرسمس اور سال نو کے پیغامات پر مشتمل تھے۔ نیز احمدیت کے متعلق ابتدائی بنیادی معلومات پر مشتمل ایک کتاب مرتب کی جا چکی ہے۔ اس وقت تک پندرہ تبلیغی اجلاس منعقد کئے گئے ہیں دو تقاریر دوسری سوسائٹیوں کی دعوت پر کی گئیں۔ متعدد اخبارات میں اسلام اور احمدیت اور مشن کے قیام پر مضامین شائع ہوئے۔ خاکسار کو دو مرتبہ زیورک جانے کا موقعہ ملا۔ ان دونوں مواقع پر مشن کی مساعی دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ مشن باقاعدہ اہتمام کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ متعدد زیر تبلیغ دوست میرے قیام کے دوران میں تشریف لاتے رہے۔ اس مرتبہ مجھے ایک تبلیغی اجلاس میں بھی شرکت کا موقع ملا۔ اجلاس بفضلہ تعالیٰ خوب کامیاب تھا۔ مغربی ممالک کی مذہب سے بے رغبتی اور اسلام سے تعصب کے پیش نظر حاضری غیر معمولی تھی۔ اور برادرم ناصر جرمن بھی ماشاء اللہ خوب بولتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی نفوس سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس موقعہ پر ہماری بہن محمودہ مجھے ملنے کے لئے مشن پر تشریف لائیں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت ہی نیک اور مخلص ہیں۔ چند تحائف بھی میرے لئے لائیں۔ دوسرے نومسلم بھائی مبارک احمد صاحب سے واپسی کے وقت سٹیشن پر ملاقات ہوئی۔ دونوں مجھے الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان و اخلاص میں برکت عطا فرمائے۔

زیورک شہر کی آبادی تین لاکھ ساٹھ ہزار کے قریب ہے۔ یہ شہر لنڈن اور پیرس کی طرح بڑا نہیں کہ جن کی آبادی بالترتیب ۹۵ لاکھ اور ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔ یہ شہر تو نہیں بلکہ ایک ایک ملک کے برابر ہیں ان کے مقابلے میں سارے سوئٹزرلینڈ کی کل آبادی ۴۵ لاکھ ہے۔ گو زیورک کی آبادی مقابلۃً تھوڑی ہے لیکن پھر بھی خاصا بڑا شہر ہے۔ اور جس طریق پر خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کام اسوقت تک ہو چکا ہے میرا خیال ہے کہ تمام کا تمام شہر ہمارے مشن کے نام اور قیام سے اچھی طرح سے واقف ہو گیا ہے۔

ہمارے زیورک مشن کو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمبرگ (جرمنی) میں بھی کام کرنے کی توفیق عطا ہوئی ہمبرگ میں پہلے چار احمدی تھے۔ لیکن وہاں اسوقت جرمن احمدیوں کی تعداد ۱۴ تک پہنچ چکی ہے اللّٰھم زد فزد۔ وہاں کے بعض احمدی دوستوں کی معیت میں قرآن مجید کے جرمن ترجمے کے ایک حصہ پر نظر ثانی کا کام بھی ہو چکا ہے۔ برادرم ناصر خود بھی دو بار وہاں ہو آئے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا باقاعدہ مشن وہاں قائم ہو چکا ہے۔ اس کے باقاعدہ قیام کی سعادت برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب کو حاصل ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ہمارے ان دونوں بھائیوں کو ان دونوں مشنوں میں زیادہ سے زیادہ کامیابی عطا فرمائے اور سوئس اور جرمن قوم کو افواجاً اسلام کے حلقہ میں لانے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

ہالینڈ

ہمارا تبلیغی مشن ہالینڈ میں پہلی بار قائم ہوا اور برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کو اس مشن کے قیام کی سعادت حاصل ہوئی۔ لنڈن میں ڈیڑھ سال کے قیام کے بعد وہ ۲ جولائی ۱۹۴۷ء کو ہیگ پہنچے۔ اس سے قبل ہمارے ایک نہایت ہی مخلص نومسلم بھائی ظفر اللہ کاخ جو ایک ڈچ نوجوان ہیں مکرم مولانا شمس صاحب کے ذریعہ لنڈن میں اسلام قبول فرما چکے تھے۔ محترم مولوی صاحب کی تربیت کی وجہ سے انہیں سلسلہ سے انتہائی اخلاص اور انس ہے۔ بفضلہ تعالیٰ۔ برادرم حافظ صاحب کے وہاں جانے سے قبل رہائش وغیرہ کے سلسلے میں انہوں نے مناسب انتظام فرمایا۔

برادرم حافظ صاحب کے ہیگ پہنچنے کے تقریباً چار ماہ بعد برادران لطیف و بشیر زیورک سے وہاں پہنچ گئے۔ اور تبلیغی کام بفضلہ تعالیٰ باقاعدگی کے ساتھ جلد ہی شروع ہو گیا۔ ہالینڈ میں انگریزی کثرت سے بولی جاتی ہے۔ اس لئے زبان کی اجنبیت کام میں ایسی روک نہ بن سکی۔ چنانچہ دیگر متفرق تبلیغی کاموں کے علاوہ تبلیغی اجلاس میں تقاریر بھی انگریزی میں ہی کی گئیں۔

مشن ہذا کی طرف سے مختلف موضوعات پر مشتمل ۲۵ ہزار کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے گئے اسلام کے متعلق ابتدائی معلومات پر مشتمل ایک کتاب اسّی صفحات کی شائع کی گئی۔ اس وقت تک بارہ تبلیغی اجلاس ہو چکے ہیں۔ ہیگ کے علاوہ ایمسٹرڈم۔ روٹرڈم اور لائیڈن میں بھی تبلیغ کی گئی (یہ چاروں شہر ہالینڈ کے بڑے شہر ہیں اور ایک دوسرے سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہیں) جن دنوں مجھے وہاں جانے کا اتفاق ہوا روٹرڈم میں ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا جا رہا تھا۔ میری موجودگی میں بعض زیر تبلیغ دوست مشن میں تشریف لائے۔ چونکہ وہ انگریزی جانتے تھے اس لئے خاکسار کو بھی تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اسوقت تک سات ڈچ سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان میں سے مسز زمرمان صاحبہ سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے ہی ڈچ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا تھا۔ اب وہ مشن کے کاموں میں خوب دلچسپی لیتی ہیں۔ مشن نے جو کتاب شائع کی ہے اس کا ترجمہ بھی انہوں نے ہی کیا ہے۔ اس کے علاوہ برادرم لطیف ان سے جرمن زبان پڑھتے تھے۔ برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب ان سے ڈچ زبان پڑھتے ہیں۔ غرضیکہ مشن کے لئے ان کا وجود بہت مفید ہے۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء۔

برادرم بشیر صاحب غیر معمولی طور پر ملنسار واقع ہوئے ہیں۔ زیورک میں بھی اور اب ہیگ میں بھی ان کا حلقۂ تعارف بہت وسیع ہے۔ چنانچہ ان کے ایک دوست نے ایک دن ہمیں کھانے پر مدعو کیا۔ ولندیزی ویسے بھی یورپ کی اقوام میں خاص طور پر مہمان نواز واقع ہوئے ہیں۔ میں ہیگ تین دن رہا۔ وہاں لوگ بہت جفاکش نسبتاً بہت سادہ اور مذہب سے نسبتاً زیادہ رغبت رکھنے والے ہیں۔ لوگ خود مذہب میں دلچسپی لیتے ہیں۔

ڈیڑھ سال کے عرصہ میں ہمارے مشن کے قیام پر ملک کے اخبارات میں بیس مختلف مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ متعدد اخباری نمائندے تو انٹرویو کے لئے ہمارے مبلغین سے ملتے رہے۔ محض مذہبی موضوع پر دیگر یورپین ممالک میں اس قدر اشاعت ناممکن سی بات ہے۔ چنانچہ بعض لحاظ سے ہالینڈ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے نسبتاً زیادہ امید افزا آثار رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سرزمین کو صداقت قبول کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمارے مشن کو زیادہ سے زیادہ کامیاب خدمات کی سعادت بخشے۔

احباب کی خدمت میں اپنے ان سب بھائیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس آسمانی نور کو یورپ کی ان تمام وسعتوں اور ظلمتوں میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور وہ دن جلد آئے کہ اس سرزمین میں اسلام کا غلبہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو۔ مادیت کے تمام بت ٹوٹ جائیں۔ اور صرف خدائے واحد کی عبادت ہو اور اسی کے نام کی تکبیر و تمجید۔

امتحان میں کامیابی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"ہر احمدی کے امتحان کا یہ موقعہ ہے کہ اگر وہ زیادہ قربانی نہیں کر سکتا۔ تو وصیت والی قربانی کرے اور دشمن کو بتا دے کہ قادیان سے نکلنے کو ہم صرف ایک عارضی مصیبت سمجھتے ہیں ورنہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ مقام ہمارا ہے اور ہماری لاشیں وہیں دفن ہوں گی۔" (الفضل ۳۰ جون ۱۹۴۸ء)

اللہ اللہ کتنا ایمان افروز حضور کا مندرجہ بالا اقتباس ہے۔ اس کو پڑھ لینے کے بعد کسی احمدی کو بھی بغیر وصیت کے نہیں رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اس امتحان میں ہر احمدی کو کامیاب کرے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

حافظ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری متوجہ ہوں!

حافظ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری کو دفتر ہذا سے وظیفہ ملتا ہے مگر کئی ماہ سے ان کا کوئی پتہ نہیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ ماہ جنوری کا ان کا وظیفہ برآمد ہو چکا ہے۔ مگر ان کے عدم پتہ ہونے کی وجہ سے امانت میں پڑا ہوا ہے۔ اگر کوئی دوست انہیں جانتے ہوں تو براہ مہربانی ان کو اطلاع فرما دیں کہ وہ فوراً ربوہ پہنچ کر اپنا وظیفہ وصول کریں یا گھر کا پتہ لکھیں تاکہ وہاں منی آرڈر کر دیا جائے۔ اگر ۲۵ فروری تک ان کا جواب نہ آیا تو اگلے ماہ یہ وظیفہ برآمد نہیں کروایا جائے گا۔ ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک نمبر ۵۵۴۳ جماعت احمدیہ ... ضلع گجرات سے چوری ہو گئی ہے۔ لہٰذا کوئی دوست اس رسید بک پر چندہ جنیدہ نہ دیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

وصایا

۱۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ مطلع کرے۔
۲۔ مندرجہ ذیل تمام موصیوں نے اپنی وصیتیں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ہیں دیگر قری بہشتی مقبرہ

نام وصیت معہ تاریخ	نام موصی معہ پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۰۲۱۹ ۲۸ ۵/۴۷	غلام محمد صاحب سکنہ شادیوال ضلع گجرات	جائداد و آمد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ مولوی عمر الدین صاحب ۲۔ محمد ابراہیم صاحب
۱۰۲۲۱ ۳۰ ۵/۴۷	عبد الغفور صاحب سکنہ کوٹ اللہ دین ڈاکخانہ منٹگمری ضلع منٹگمری	آمد اور ماہوار آمد ترکہ کے $\frac{1}{9}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد یوسف صاحب ۲۔ محمد حسین صاحب
۱۰۲۴۱ ۲۰ ۴/۴۷	آیت النساء زوجہ واسط علی صاحب موضع مورایل ڈاکخانہ برہمن برڈیر۔ بنگال	حق مہر، زیورات اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ واسط علی صاحب ۲۔ چوہدری شجاعت علی صاحب
۱۰۲۴۶ ۲۶ ۴/۴۷	رشید علی صاحب ولد منشی علی صاحب معرفت ماسٹر عبد الرحمن صاحب بنگالی رسالہ چنیوٹ ضلع جھنگ	جائداد اور ماہوار آمد ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد شجاعت علی صاحب ۲۔ عبد الرحمن صاحب بنگالی
۱۰۲۴۸ ۱۲ ۴/۴۷	محمد اقبال صاحب ولد بابو روشن دین صاحب محلہ سخی اعتبار سیالکوٹ	جائداد، ماہوار آمد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد جعفر علی صاحب ۲۔ بابو قاسم دین صاحب
۱۰۲۵۵ ۱۷ ۵/۴۷	ابو الفیض فاروق احمد صاحب واقف زندگی سکنہ پاکاؤں ڈاکخانہ پوکھی جوڑی ضلع ساجد آباد	جائداد آمد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عبد الرحمن صاحب بنگالی ۲۔ محمد شجاعت علی صاحب
۱۰۲۵۰ ۲۰ ۵/۴۷	حسین بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد رمضان صاحب مقام و ڈاکخانہ شادیوال خورد ضلع گجرات	حق مہر مبلغ ایک صد روپیہ اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ میاں محمد رمضان صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب لیکچرر
۱۰۲۶۲ ۲۷ ۵/۴۷	چوہدری احمد خاں صاحب مقام دھیرکے کلاں ڈاکخانہ گجرات ضلع گجرات	جائداد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد حسین صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب
۱۰۲۶۶ ۱ ۵/۴۷	شریف احمد صاحب ولد مستری ولی محمد صاحب محلہ دار الشکر قادیان	ماہوار آمد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ ولی محمد صاحب ۲۔ مختار احمد صاحب ہاشمی
۱۰۲۶۹ ۱ ۵/۴۷	حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ مستری شریف احمد صاحب دار الشکر قادیان	جائداد و ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ شریف احمد صاحب ۲۔ مختار احمد صاحب ہاشمی
۱۰۲۷۱ ۱۴ ۶/۴۷	محمد علی صاحب سکنہ چک ۳۳ جنوبی ڈاکخانہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا	جائداد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ علی احمد صاحب ۲۔ عزیز احمد صاحب باجوہ
۱۰۲۷۲ ۱۲ ۶/۴۷	رضیہ سلطانہ زوجہ عبد اللطیف صاحب مقام قادیان ضلع گورداسپور	زیورات اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ عبد اللطیف صاحب ۲۔ عبد المنان صاحب
۱۰۲۷۵ ۳ ۶/۴۷	محمد سعید صاحب ولد محمد شریف احمد صاحب مقام قادیان گورداسپور	ماہوار آمد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عبد القادر صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب
۱۰۲۷۶ ۲ ۵/۴۷	الودی بیگم صاحبہ زوجہ نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر سکنہ حیدر آباد۔ ریاست حیدر آباد	جائداد اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ بشیر الدین صاحب ۲۔ محمد الدین صاحب
۱۰۲۷۷ ۲۷ ۴/۴۷	فاطمہ بی بی زوجہ مولوی محمد عثمان صاحب سکنہ محلہ سلطان شاہی حیدر آباد	موجودہ جائداد اور اس کے علاوہ جو ترکہ ثابت ہو اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ محمد عثمان صاحب ۲۔ حکیم عبد الصمد صاحب
۱۰۲۷۸ ۲ ۶/۴۷	رقیہ بی بی عرف گوہر بی بی زوجہ سید جعفر شاہ صاحب سکنہ حیدر آباد۔ دکن	حق مہر اور ماہانہ جیب خرچ اور ترکہ کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ سید جعفر صاحب ۱۔ سید باقر صاحب
۱۰۲۷۹ ۱۲ ۱۰/۴۷	زہرہ بیگم بنت بہادر شیر صاحب سکنہ صوابی ڈاکخانہ خاص ضلع مردان	مہر مبلغ ۱۰۰/- اور زیورات قیمتی ۱۰۰/- اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ بہادر شیر صاحب ۲۔ ضیاء الدین صاحب

بین الاقوامی ادارہ صحت سے پاکستان کا پُرخلوص اشتراکِ عمل

قاہرہ ۱۰، فروری:۔ بین الاقوامی ادارہ صحت کی جو منطقہ دار کانفرنس قاہرہ میں ۷ فروری ۱۹۴۹ء کو شروع ہوئی ہے۔ اس میں پاکستانی وفد کے رئیس اور مشرقی بنگال کے وزیر صحت مسٹر حبیب اللہ بہار نے تقریر کرتے ہوئے "مشرقی بحیرہ روم کے منطقہ دار ادارہ" کے قیام پر اظہار مسرت کیا اور یقین دلایا کہ اس ادارہ کو مستحکم بنانے کے لئے پاکستان پورا اس سے اشتراک عمل کرے گا۔

"مشرقی بحر روم کے منطقہ" میں بسنے والوں کی عام صحت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر حبیب اللہ بہار نے کہا۔ کہ اس منطقہ کے لوگوں کی صحت کی ترقی کے لئے کوئی متحدہ کوشش نہیں کی گئی۔ بین الاقوامی ادارے لیق وبائی اور متعدی بیماریوں کی روک تھام کرتے رہے۔ لیکن یہ ادارہ عام صحت اور جسمانی تندرستی کی بھی حفاظت کرے گا۔ اس کے علاوہ غذائیت۔ مکانات۔ عام طبی امداد کا بھی بند و بست کرے گا۔ اس منطقہ کے مخصوص حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ اس منطقہ کے خاص حالات کے پیش نظر ہم تیز رفتاری سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اور بہر دست کسی زبردست پروگرام پر عمل کرنے سے قاصر ہیں۔

آخیر میں موصوف نے اپنے تمام رفقائے کار کی طرف سے مصری حکومت کی مہمان نوازی اور پرجوش خیر مقدم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم آپ کی کوششوں سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ جو آپ نے باہمی رابطہ اور اشتراک عمل کو ترقی دینے کے لئے کی ہیں۔

شام کا فوجی مشن

قاہرہ ۱۷، فروری:۔ یہاں کے عرب سیاسی حلقوں میں اس اعلان سے کچھ حیرانی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ شام فرانسیسی فوج کے ساتھ تربیت حاصل کرنے کے لئے ایک فوجی مشن روانہ کرے گا۔ اس خطرہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ فرانسیسی اثر پھر شام پر طاری ہونے لگا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ عربوں کے عسکری طور طریق کو یکساں کرنے اور اسلحہ کے تبادلہ کے لئے ان کا معیار مقرر کرنے کی انتہائی ضرورت ہے (اسٹار)

پاکستان آزادی فکر اور آزادی ضمیر کا پورا پورا حامی ہے
سڈنی میں پاکستان کے تجارتی کمشنر کی تقریر

سڈنی ۱۷، فروری:۔ پاکستان کے تجارتی کمشنر مقیم آسٹریلیا مسٹر کے۔ ایچ۔ رحمان نے ۳ فروری ۱۹۴۹ء کو سڈنی کے "رگلیسی کلب" میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ خواہ بعض لوگ اسے نہ مانیں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایشیا کو دنیا کی تیسری بڑی طاقت سمجھنا پڑے گا۔ ایشیا سے یہ بھی توقع رکھنی چاہیئے کہ وہ اقوام عالم کے ساتھ مل کر امن عالم کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں ایک فرض انجام دے گا۔ پاکستان نے زندگی کے ہر شعبے میں کافی ترقی کی ہے۔ اور دنیا کے معاملات میں بہت اہم حصہ لیا ہے۔ علاوہ ازیں "تجارتی توازن" پاکستان کے حق میں ہے۔ اس کے پاس غیر ملکی زر اسٹرلنگ اور ڈالر دونوں کافی مقدار میں موجود ہیں۔ اور اس کے بجٹ کی صورت حال بھی تسلی بخش ہے۔ آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان "جمہوریت کی صحیح مثال ہے۔ پاکستان نہ صرف آزادی فکر۔ آزادی ضمیر۔ آزادی تقریر۔ آزادی عبادت۔ مساویانہ سلوک اور اخوت انسانی پر اعتقاد رکھتا ہے۔ بلکہ اس کی حمایت بھی کرتا ہے۔

اٹلی اور لبنان میں معاہدہ

بیروت ۱۷، فروری:۔ لبنان اور اٹلی کے درمیان ایک دوستانہ معاہدہ ہو گیا ہے۔ جو تجارت مواصلات اور تمدنی تعلقات پر حاوی ہے (اسٹار)

لبنانی ثقافتی محکمہ

بیروت ۱۷، فروری:۔ دوسرے ملکوں کے ساتھ ثقافتی تعلقات استوار کرنے کے لئے حکومت لبنان نے وزارت خارجہ کے ساتھ ایک ثقافتی محکمہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے (اسٹار)

کشمیر کمیشن کے نمائندہ کی مصروفیات

کراچی ۱۷، فروری:۔ ۱۹۴۹ء اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے نمائندے ہز ایکسیلنسی ایمبیسیڈر مسٹر کلیہر ہڈل اور مسز ہڈل نے کل پاکستان کے وزیر امور خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کے ساتھ لنچ تناول کیا۔ آج وہ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل کے ساتھ "لنچ" تناول کریں گے۔

انجمن خواتین پاکستان کا قیام

کراچی ۱۷، فروری:۔ بیگم لیاقت علی خان آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (انجمن خواتین پاکستان) کی تشکیل کے لئے تمام فرقوں کی خواتین کی ایک کانفرنس ۲۳ اور ۲۴ فروری ۱۹۴۹ء کو کراچی میں طلب کر رہی ہیں۔ تاکہ پاکستانی خواتین کی ثقافتی، معاشرتی اور تعلیمی ترقی کے لئے جو کوششیں کی جا رہی ہیں ان میں ارتباط پیدا ہو۔

کانفرنس میں سارے پاکستان کی مندوبات شرکت کریں گی۔ یہ انجمن غیر سیاسی ہو گی۔

ہندوستان کے لئے امریکی گاڑیاں

نیو یارک ۱۷، فروری:۔ فلاڈلفیا کی ایک فرم نے اعلان کیا ہے۔ کہ اسے ہندوستان سے ۵ لاکھ ڈالر کی گاڑیاں مہیا کرنے کا آرڈر موصول ہوا ہے (اسٹار)

اسلحہ کے متعلق مصری بل!

قاہرہ ۱۷ فروری:- مصری دار المندبین میں بلا اجازت اسلحہ رکھنا ممنوع قرار دیئے جانے کا ایک بل پیش ہوا ہے۔ اس پر طویل مباحثہ ہوا۔ کہ مصری پارلیمنٹ کے سابق ممبروں کو اس بل سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ اس قانون کی دفعات سے جن لوگوں کو پہلے ہی مستثنیٰ قرار دیا جا چکا ہے۔ ان میں شاہی خاندان کے افراد، کابینہ کے موجودہ اور سابق ممبر، پارلیمنٹ کے موجودہ ممبر سرکاری افسر، وزارت داخلہ کے انسپکٹر اور ڈائرکٹر جنرل اور اس سے بڑے سرکاری افسر شامل ہیں۔ مندوبین نے آخر کار وزیر اعظم کی اس تجویز کو منظور کر لیا۔ کہ وہ اجازت کے لئے درخواست دیں۔ اور اگر ایک عشرہ میں انہیں وزارت داخلہ کی جانب سے جواب نہ ملے تو ان کی درخواست منظور متصور کی جائے۔

بہاولپور مسلم لیگ کے کارکنوں کی گرفتاری

ریاستی عوام میں غم و غصہ کی لہر

بہاولپور ۱۷ فروری۔ بہاولپور اسٹیٹ مسلم لیگ کے ذمہ دار رہنما چوہدری رحمت اللہ اور بریگیڈیر قاسم شاہ کو سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتاری کے خلاف ریاست بھر میں سخت نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ چوہدری صاحب نے مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں دوسری قرارداد کی حمایت میں حکومت کے موجودہ طرز عمل کے خلاف تقریر کی تھی بریگیڈیر قاسم شاہ کی گرفتاری کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ آپ حال ہی میں ریاستی فوج سے علیحدہ ہو کر اسٹیٹ مسلم لیگ میں ایک ادنیٰ خادم کی حیثیت سے شامل ہوئے تھے۔ آل بہاولپور اسٹیٹ مسلم لیگ حکومت کے اس رویہ کے خلاف پر زور احتجاج کرنے کے لئے ٹھوس پروگرام مرتب کر رہی ہے۔

جرمن زبان کی تعلیم کا انتظام!

لاہور ۱۷ فروری:- جرمن نو مسلم محمد عبد الشکور کنزے جو حال ہی میں انگلستان سے ہوتے ہوئے پاکستان پہنچے ہیں۔ ۱۸ فروری رتن باغ لاہور میں جرمن زبان پڑھایا کریں گے۔ یہ پہلے جرمن مسلمان ہیں۔ جو پاکستان میں علوم دینیہ اور اردو زبان سیکھنے آئے ہیں۔ اور انہوں نے زندگی کا یہ مقصد قرار دے رکھا ہے۔ کہ یہاں سے اسلامی تعلیم حاصل کر کے جرمن لوگوں کو اسلام سے روشناس کرانے میں بقیہ عمر صرف کر دیں۔

مشرق وسطیٰ کی تجویز پر تبصرہ

قاہرہ ۱۷ فروری:- مشرق وسطیٰ کے لئے امریکہ کی مبینہ تعمیری اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے اخبار "الکتلہ" نے تحریر کیا ہے۔ کہ غالباً یہ اسکیم بھی لس کاغذ پر ہی رہے گی۔ جس طرح مسٹر مارشل کی دوسری اسکیم رہی۔ یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ امریکہ اور برطانیہ کی غداری کے بعد ان اسکیموں کا مقصد عرب قوموں کو بہلانا ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔ لیکن اب مشرق بیدار ہو گیا ہے۔ اور وہ اب اس قسم کی پر اسرار اسکیموں کو منظور نہیں کریگا۔ (استار)

نیویارک ۱۷ فروری:- نیویارک کے ایک علمی ادارہ کے ڈاکٹر ہنری بیروت میں امریکی یونیورسٹی میں ڈاکٹری کی تعلیم کی ضروریات کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں۔ جہاں وہ یونیورسٹی کے میڈیکل اسکول میں تعلیمی ضروریات کے متعلق ایک رپورٹ تیار کریں گے۔ ان کے مطالعہ کی بنیاد پر ایک پروگرام تیار کیا جائیگا۔ تاکہ صنعتی آبادی کی صحت بہتر ہو سکے اور معیار صحت بلند ہو۔ (استار)

بیروت ۱۷ فروری:- یہاں آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ یہودیوں نے فلسطین سرحد کے قریب لبنانی علاقہ سے ۴۰۰ بکریاں چرالی ہیں۔ (استار)

کشمیر کا راجکمار امریکہ میں

نیویارک ۱۷ فروری:- جب آنجہانی صدر روزویلٹ کی یوم پیدائش کے موقعہ پر ہائیڈ پارک میں کرنل ہورس جے لی اور ریکیڈ بٹ کی ایک جمعیت نے ان کی قبر پر ہار چڑھائے تو ان میں کشمیر کا شہزادہ بھی موجود تھا۔ وہ سال ہی میں ایلینیڈ روزویلٹ کا مہمان ہوا ہے نوجوان شہزادہ ایک آپریشن کے لئے امریکہ آیا ہوا ہے۔ وہ کالج میں اپنے دو آخری سال پورے کرنے کے لئے جلد ہی ہندوستان واپس چلا جائے گا۔ وہ انجمن اقوام متحدہ کی خدمت کرنے کا بڑا ارادہ رکھتا ہے۔ (استار)

نوٹس

پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ ہمالہ روڈ لاہور

بورڈ آف ڈائرکٹرز بے حد مسرت سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ کمپنی نے پہلے سال ادا شدہ سرمایہ پر ترجیحی حصص پر ۵½ فیصدی ٹیکس فری اور اے کلاس معمولی حصص پر ۷½ فی صدی منافع جس میں ٹیکس کی رقم شامل ہے ادا کیا ہے۔ کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ ایک کروڑ روپیہ ہے۔ اور حکومت پاکستان نے مزید ۲۹ لاکھ روپیہ کے سرمایہ کے اجراء کی اجازت دیدی ہے۔ نئے اجراء میں ڈائرکٹران اور ان کے دوست و احباب ۷ لاکھ روپیہ کے حصص خرید کریں گے۔ باقی ۲۲ لاکھ روپیہ کے حصص پبلک کو خریداری کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔

انڈین کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۵۔ اسی کے ماتحت حصہ داروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنی کے اضافہ شدہ سرمایہ میں اپنے موجودہ حصص کے ۲۹ گنا حصص خرید سکتے ہیں۔ اور اس کی میعاد ۲۵ فروری ۱۹۴۸ء تک ہے۔ اس تاریخ کے بعد یہ پیشکش ختم ہو جائے گی۔

فون نمبر ۶۴۴۴

منیجنگ ڈائرکٹر

برطانوی باشندوں کی عمریں بڑھ رہی ہیں

لندن ۱۶ فروری۔ جزائر برطانیہ میں حال ہی میں ایک جائزہ لیا گیا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آجکل کے برطانوی باشندے اپنے آباؤ اجداد کے مقابلہ میں زیادہ طویل عرصہ تک زندہ رہتے ہیں۔ ان کا اندازہ ہے کہ اگر موجودہ رجحان جاری رہا۔ تو ۱۹۷۰ء میں برطانیہ میں ۲۰ فیصدی آبادی ۶۰ سال سے زیادہ عمر کی عورتوں یا ۶۵ سال سے زیادہ عمر کے مردوں پر مشتمل ہوگی۔

مسئلہ صحت کے ہر پہلو کو جانچنے کے بعد یہ معلوم ہوا کہ خراب صحت کی وجہ سے غیر حاضری سے قوم کو ۳۰ کروڑ پونڈ سالانہ کا نقصان ہوتا ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ اگر ملک بھر کے ہسپتالوں کی حالت بہتر بنانے پر ۵ کروڑ پونڈ خرچ کئے جائیں تو صنعتی پیداوار کا یہ سالانہ نقصان ۱۰ فیصدی کم ہو جائے گا سب سے زیادہ نقصان دماغی اور اعصابی بیماریوں سے ہوتا ہے خراب دانتوں کی وجہ سے بہت نقصان ہوتا ہے اسوقت برطانیہ کے ہسپتالوں میں ایک تہائی مریضوں کے دانت خراب ہوتے ہیں۔ اور اکثر لوگ اسوقت تک اسپتال نہیں جاتے جبتک کہ انکے دانت شدید طور پر درد نہ کرنے لگیں۔ گنٹھیا ایک وبا تصور کیجاتی ہے لیکن وہ زیادہ مہلک نہیں ہوتی۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر اوقات گنٹھیا کے مریض لمبے عرصے تک زندہ رہتے ہیں لیکن بچوں کی صحت کو خاص طور پر گنٹھیا اور دق سے ہی خطرہ لاحق رہتا ہے بچوں کی ۹۰ فیصدی قلبی بیماریاں گنٹھیا ہی سے شروع ہوتی ہیں دیکھا گیا ہے کہ ۵۰ سال قبل سرطان ناقابل علاج تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ابتدائی دور کے ۵۰ فیصدی مریض اچھے ہو جاتے ہیں۔ (اسٹار)

شامی دہشت پسند گرفتار

دمشق ۱۷ فروری۔ یہاں کے حفاظتی حکام نے کچھ مشکوک لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ کیونکہ ان پر خطرناک دہشت پسند ایجنٹ ہونے کا شبہ ہے توقع ہے کہ تحقیقات سے جو انتہائی خفیہ طور پر ہو رہی ہے بعض اہم انکشافات ہوں گے (اسٹار)

آسٹریلیا میں ایٹم بم کی تیاری

ملبورن ۱۷ فروری۔ امکان ہے کہ آسٹریلوی ایلپس پہاڑوں میں ایٹم بم تیار ہونے لگیں گے۔ کینبرا کے ماہر پہاڑوں میں ایٹمی دفاع کی عظیم ترین اسکیموں کے انکشاف کے بعد اس امکان کی افواہ پھیلی۔

زمین دوز ریسرچ کے کارخانوں کے لئے بجلی حاصل کرنے کے واسطے اس علاقہ کے دریاؤں سے طاقت حاصل کرنے کی ایک اسکیم تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے۔ اس اسکیم پر پانچ کروڑ پونڈ خرچ ہوگا۔ اس کی وجہ سے وہ اہم صنعتیں اور ریسرچ کی عمل گاہیں جن میں غیر معمولی مقدار میں بجلی کی ضرورت ہوتی ہے زیادہ اطمینان سے کام کر سکیں گی اکثر دفاعی تجربے رات کو ہوا کریں گے۔ کیونکہ اسوقت عام کارخانے بند ہونے کی وجہ سے بجلی کی پوری مقدار حاصل ہو سکے گی۔ اس کی وجہ سے ملبورن کے بعض حلقوں کو یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ جنگ کی صورت میں ایٹم بم بنانے کی اسکیم تیار کر لی گئی ہے (اسٹار)

پاکستان ایئرفورس میں بھرتی

لاہور ۱۷ فروری۔ رائل پاکستان ایئرفورس (افسر اور ہوا باز) میں بھرتی کے لئے فلائینگ افسر عطاء اللہ شاہ اسسٹنٹ ایئر سلیکشن افسر لاہور۔ امیدواروں سے ان جگہوں پر ملاقات کریں گے:۔

(۱) سٹیٹ گیسٹ ہاؤس بہاولپور مورخہ ۱۵ مارچ
(۲) کنال ریسٹ ہاؤس سرگودھا " ۲۲ "
(۳) دفتر تعلقات عامہ گجرات " ۲۴ "
(۴) دفتر روزگار گوجرانوالہ " ۲۵ "

بھرتی کے خواہشمند امیدواروں کو چاہیئے کہ وہ افسر مذکور سے اوپر بتائی گئی جگہوں پر صبح نو بجے ملیں۔

بھرتی ہر روز ائیر سلیکشن سنٹر آر۔ پی۔ اے۔ ایف ۳۸ ایبٹ روڈ لاہور میں کیجائیگی سابق ہوا باز بھی بھرتی کیلئے درخواست کر سکتے ہیں۔

غیر مسلموں کے بقایا ٹیکس جبراً مہاجرین سے وصول کئے گئے ہیں

لوکل باڈیز کو حکومت کیطرف سے ضروری ہدایت

لاہور ۱۷ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ لوکل باڈیز نے غیر مسلم تارکان کے ذمہ جو گھروں اور پانی سے متعلق بقایا ٹیکس اور دوسرے اخراجات وغیرہ تھے انکو تقسیم کے بعد انکے مکانوں پر قابض مسلم کرایہ داروں سے وصول کیا ہے۔ بعض اوقات یہ بقایا جات سپلائی بند کر دینے کی دھمکی دے کر وصول ہوئے اور اکثر صورتوں میں ان بقایا جات کی رقوم کو لوکل باڈیز کے ان دعاوی میں شامل نہیں کیا گیا۔ جو انہوں نے غیر مسلم تارکان سے آخری وصولی کے لئے کسٹوڈین جائیداد متروکہ کے پاس پیش کئے تھے۔ جسکی بدولت مسلم مہاجرین کے خسارے پر غیر مسلموں کو فائدہ پہنچا۔ اسلئے حکومت نے تمام لوکل باڈیز کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ غیر مسلموں کے ذمہ بقایا جات سے متعلق اعداد و شمار فراہم کر کے ایسی رقوم کے منجملہ دعاوی کو اپنے اپنے ضلع کے ڈپٹی کسٹوڈین جائیداد متروکہ کے پاس درج رجسٹر کرائیں۔ ان باڈیز کو ایسی رقوم کی واپسی یا ترتیب کے متعلق بھی کہا گیا ہے ان تمام اشخاص کو جنہوں نے لاہور کارپوریشن یا دوسری لوکل باڈیز کو ایسے مواجبات ادا کر دئے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ اپنے مطالبے اگر انہیں واپس نہ ملے ہوں لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں حکومت کے پاس بھیج دیں۔

سائنسدان کوہ آتش فشاں پر

لندن ۱۷ فروری۔ پیر کے روز سائنسدانوں کی جمعیت نیوزیلینڈ کے ایک سات ہزار فٹ بلند کوہ آتش فشاں ناگارو ہو کے دہانہ پر پہونچنے کی کوشش کر رہی تھی۔ کہ ان پر سرخ گرم لاوے کی بھاری ہوگئی۔ سمندر پار کے جو سائنسدان بحرالکاہل کی سائنس کانگرس میں شریک ہو رہے ہیں انہوں نے اس لاوا اگلتے ہوئے آتش فشاں کو دیکھا۔ اور جب اس کی آتش فشانی رکی تو ایک جمعیت اوپر چڑھنے لگی لیکن جب وہ دہانہ کے قریب پہنچے تو اچانک لاوا نکلنا شروع ہوا اور چٹانیں اڑ اڑ کر چوٹی کے آس پاس گرنے لگیں۔ ان چٹانوں میں بعض دو دو ٹن وزنی تھیں۔ (اسٹار)

ولندیزی اقدام کو روکنے کے لئے پاکستان کی مساعی

نیویارک ۱۷ فروری۔ اخبار "نیویارک ٹائمز" کا نامہ نگار نئی دہلی سے رقمطراز ہے کہ اگر جمہوریہ انڈونیشیا سے اطمینان بخش بنیادوں پر مذاکرات شروع نہ ہوئے تو وہ قومیں جنہوں نے حالیہ ایشیائی کانفرنس میں شرکت کی تھی۔ نیدرلینڈ کے مفادات کے خلاف کوئی کارروائی کریں گی۔ اس سلسلہ میں جن امکانات کا ذکر کیا جا رہا ہے ان میں سے ان ملکوں کی بندرگاہوں میں داخل ہونے والے ولندیزی جہازوں کی تلاشی بھی شامل ہے تاکہ ایشیائی بندرگاہوں سے ہو کر فوجی سامان اور افراد انڈونیشیا نہ جا سکیں۔ اور جمہوریہ انڈونیشیا کو اقتصادی امداد بھی دیا جانا ان امکانات میں شامل ہے۔

نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ایشیائی حکومتیں مجلس تحفظ کی قرارداد کے متعلق ولندیزی ردعمل سے بہت بے چین ہیں۔ اور وہ اپنی ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے کسی تجویز کے ساتھ میدان میں آنے کے لئے موقعہ کے منتظر ہیں تاکہ نیدرلینڈ کو مشوش کیا جا سکے اور دنیا پر متحدہ ایشیا کی قوت کا مظاہرہ کیا جا سکے۔

اگرچہ ایشیائی کانفرنس ہندوستان نے طلب کی تھی۔ لیکن آئندہ صورت حال میں رہنمائی کسی دوسری قوم پر چھوڑ دی جائے گی تاکہ کوئی ایک ایشیائی ملک زیادہ طاقتور طریقے سے رہنمائی نہ کرتا رہے ہندوستان کے بعد یہ رہنمائی کر سکتا تھا لیکن اس وقت اسے ایک اندرونی گڑبڑ کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اب غالباً اس کام کو پاکستان کرے گا۔ (اسٹار)

جیپ کاریں خریدنے کے خواہشمند

لاہور ۱۷ فروری۔ میسرز بٹ برادرز میکلوڈ روڈ لاہور کے پاس بہت جلد ۲۱ ولیس جیپ کاریں پہنچ رہی ہیں۔ تمام ایسے اشخاص جو ضروری انتظامی کام پر مامور ہیں اور ولیس جیپ کاروں کی خرید کے خواہشمند ہوں۔ چاہیئے کہ وہ پرمٹ حاصل کرنے کے لئے مقررہ فارم پر پندرہ دن کے اندر اندر درخواست کریں۔ فارم پراونشل ٹرانسپورٹ کنٹرولر کے دفتر واقعہ ۱۳ مزنگ روڈ لاہور سے مل سکتے ہیں۔ عوام بیوپاریوں سے براہ راست کاریں خرید سکتے ہیں۔

تبت کے متعلق کتاب

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ روم یونیورسٹی کے ایک پروفیسر جلد ہی تبت کی ثقافت تہذیب اور مذہب کے متعلق ایک کتاب تحریر کریں گے۔ پروفیسر مذکور تبت میں ۸ ماہ قیام کرنیکے بعد روم واپس گئے ہیں وہ اپنے ساتھ تبت سے کچھ پرانی کتابیں بھی لے گئے ہیں

سنگاپور میں بیکار ہندوستانی ملاح

سنگاپور ۱۷ فروری۔ سنگاپور میں کثیر تعداد میں بیکار ملاحوں کی وجہ سے حکام کو بڑی تشویش پیدا ہو رہی ہے اندازہ ہے کہ ان کی تعداد پانچ ہزار ہے اور ان میں سے بہت سے ہندوستانی اور پاکستانی ملاح بھی شامل ہیں سنگاپور کی ایشیائی ملاحوں کی فیڈریشن کے چھ نمائندوں پر مشتمل ایک وفد نے لیبر کمشنر مسٹر آر۔ پی بنگھام سے ملاقات کی۔ اور اس مسئلہ پر ان سے گفت و شنید کی۔ اس وفد کی سرکردگی بین الاقوامی ٹرانسپورٹ ورکرس کے ایشیائی سیکرٹیریٹ کے خصوصی کمشنر مسٹر جارج ریڈ کر رہے تھے۔

مسٹر ریڈ نے بیان کیا کہ موجودہ زبوں حالی میں ملاحوں پر بورڈنگ ہاؤسوں میں قرضہ بڑھتا جا رہا ہے جس کی ادائیگی کی وہ کبھی امید نہیں کر سکتے۔ ملاحوں کے رجسٹرڈ ہونے کے سرکاری ادارہ میں یہ سب ملاح ملازمت کے لئے رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ لیکن ان میں سے ایک بڑی اکثریت کو طویل عرصہ تک کوئی جہاز ملنے کی امید نہیں انہوں نے لیبر آفس سے درخواست کی کہ جب تک یہ لوگ جہازی کام حاصل ہونے کا انتظار کریں انہیں کوئی دوسرا ساحلی کام دیدیا جائے۔ (اسٹار)